

میں سے تھے۔ علمی، سیاسی، دینی خدمات کے لحاظ سے نہایت اونچا مقام تھا۔ اصابت رائے، دینی جذبات عالم اسلام کے دینی و علمی فتنوں کا گہرا احساس تھا۔ تدبیر و تقویٰ کے مالک تھے۔ سامراجی استعمار کے خلاف برسرِ پیکار رہے۔ ان کے مومنانہ جذبات و آراء کا اندازہ ان لوگوں کو بھی ہوگا جنہوں نے انجمن ائمہ کی علمی و اسلامی کانفرنس کی رپورٹ اخبارات میں پڑھی ہوگی۔ کہ سامراجی سازشوں اور عالم اسلام کے خلاف استعمار کے علمی اور سرگرمیوں پر کتنی گہری نظر رکھتے تھے! اللہ تعالیٰ مراکش کے اس قابلِ فخر سپوت کو بہترین درجات عطا فرماوے۔

شیخ احمد نکروری سینکال | ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۹۳ھ کو جمہوریہ سینکال کے ایک ممتاز عالم اور دینی شیخ الحاج احمد النکروری کا وصال ہوا۔ دیگر علمی خدمات کے علاوہ آپ نے۔ ضیاء النیرین للجامع بین علوم الطوائفین۔ کے نام سے کئی مبلدوں میں تفسیر بھی لکھی۔ جن خطوں میں علماء کی ضرورت زیادہ مگر تعداد کم ہے۔ وہاں ایسے علماء کا انتقال اور بھی احساسِ غم میں شدت پیدا کر دیتا ہے۔

مولانا عبدالمنان دہلوی | بھارت میں ممتاز عربی ادب، شاعر، صوفی، عالم، مولانا عبدالمنان دہلوی، باغ و بہار شخصیت کے مالک عربی فارسی کے ہزاروں اشعار کے حافظ عربی ادب کے باب المراتی اور قصائد میں ماہر اندہ و مترس اکابر دیوبند کے عاشق زار اور شاعر ہونے کے باوجود زائر شاعر صوفی صافی بشمار خرمیوں اور کمالات کے مالک حق تعالیٰ اپنے محبوب اکابر حضرت مدنیؒ اور حضرت رائے پوریؒ کی صحبت و معیت سے نوازے اور فوہ مقعدہ صدق عند لید مقدر کا شرف نصیب ہوا۔

مولانا محمد نبیہ | بھارت سے ایک اور اطلاع کے مطابق ۱۲-۱۳ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ کی درمیانی شب حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ کے ایک ممتاز خلیفہ مولانا محمد نبیہؒ نے دار فانی کو الوداع کہا۔ حد درجہ متواضع معمولات کے پابند قرآن کریم سے بے حد شغف رکھنے والے بزرگ ان کے فرزند مولانا محمد وجیہ صاحب مدرسہ سنڈوالند یار میں استاد حدیث ہیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ مقامات سے سرفرازی بخشے۔

مولانا مسعود آزاد | ۲۲ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ کو لاہور سے مولانا مسعود آزاد کی رحلت کی اطلاع ملی۔ موصوف شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے خاص مقربین و خدام میں سے تھے۔ خود بھی صاحبِ وعظ و ارشاد تھے۔ مرشد کے اتباع میں تارگ یہیں شغل رہا۔

رضی اللہ عنہم وارضاهم